۷۶ ملیون ڈالر کی لاگت سے ٹیکسلا ایکسپریس ہائیوے کا افتتاح، سفر کا دورانیہ ۴۰ منٹ سے گھٹ کر ۱۲ منٹ رہ گیا

(نمائندہ خصوصی) ٹیکسلا ایکسپریس ہائیوے کا افتتاح ہفتہ کی صبح ۱۰ بجے کیا گیا۔ منصوبے پر مجموعی طور پر 76 ملین ڈالر لاگت آئی۔ ہائیوے کی لمبائی 14 کلومیٹر ہے اور اس پر 6 انٹرچینج، 2 پل اور 1 ٹول پلازہ بنایا گیا ہے۔ افتتاح وزیر مواصلات و شاہراہات میاں عمیر رضا نے کیا۔ تقریب میں ایم این اے ڈاکٹر نگہت سلیم، ایم پی اے رانا فیصل اقبال اور چیف انجینئر ہائیوے ونگ کرنل (ریٹائرڈ) عدنان حیدر موجود تھے۔

وزیر مواصلات نے کہا کہ پرانی سڑک پر سفر کا اوسط وقت 40 منٹ تھا جو اب 12 منٹ رہ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکسلا سے ہری پور تک ایمبولینس کا اوسط وقت 18 منٹ سے کم ہو کر 9 منٹ رہ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبہ مقررہ مدت سے 3 ماہ قبل مکمل ہوا اور اس میں کوئی کرپشن نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ٹول ریٹ 2 روپے فی کلومیٹر رکھا گیا ہے جو موٹر وے کے ٹول ریٹ سے 30 فیصد کم ہے۔

چیف انجینئر ہائیوے ونگ کرنل (ریٹائرڈ) عدنان حیدر نے بریفنگ میں بتایا کہ ہائیوے کے 4 پل 12 میٹر چوڑے بنائے گئے ہیں تاکہ ایمبولینس اور فائر بریگیڈ کی گاڑیاں بیک وقت گزر سکیں۔ ہر 2 کلومیٹر پر ایمرجنسی فون لگائے گئے ہیں جو براہ راست ریسکیو 1122 سے منسلک ہیں۔ رات کی روشنی کے لیے 1800 سولر لائٹس نصب کی گئی ہیں جو بجلی کی بچت کرتی ہیں۔ ہائیوے پر 24 گھنٹے گشت کے لیے 60 موٹر سائیکل سوار اور 12 گاڑیاں تعینات کی گئی ہیں۔

ٹول پلازہ پر ایک ایمبولینس، ایک فائر بریگیڈ اور 10 ایمرجنسی بیڈز کا عارضی اسپتال قائم کیا گیا ہے جو 24 گھنٹے کام کرے گا۔ ریسکیو 1122 کے ریجنل ایمرجنسی آفیسر ڈاکٹر فرحان قیصر نے کہا کہ حادثے کی صورت میں ہیلپ لائن 1122 پر کال کرنے والے کو 5 منٹ کے اندر جائے حادثہ پر ریسکیو ٹیم پہنچ جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے 6 ماہ میں ٹیکسلا کے علاقے میں 14 حادثات رپورٹ ہوئے جن میں 3 افراد جاں بحق ہوئے۔

ٹریفک پولیس ٹیکسلا کے ایس ایس پی ٹریفک عمر فاروق نے بتایا کہ ہائیوے پر 3 ٹریفک پولیس اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں جو 24 گھنٹے کام کریں گے۔ 2 ایمبولینس اور 4 موٹر سائیکل سوار گشت کریں گے۔ ہائیوے پر 6 مقامات پر پیدل چلنے والوں کے لیے زیبرا کراسنگ اور 2 انڈر پاس بنائے گئے ہیں تاکہ مویشی اور پیدل چلنے والے محفوظ رہیں۔ ٹول پلازہ پر خواتین کے لیے الگ کاؤنٹر اور واش رومز بنائے گئے ہیں۔

ٹیکسلا چیمبر آف کامرس کے صدر شیخ وقار الدین نے کہا کہ تاجر برادری نے اس منصوبے کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکسلا کے صنعتی یونٹس اب 40 منٹ کے بجائے 12 منٹ میں ہری پور پہنچ سکیں گے۔ چیمبر کے 320 ممبران نے اس منصوبے کے لیے 2 کروڑ روپے کا عطیہ دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ٹول پلازہ پر مقامی افراد کو ترجیحی بنیاد پر ملازمتیں دی جائیں۔

ہائیوے پر 3 ریسٹ ایریاز بنائے گئے ہیں جن میں 48 کمرے، 2 ریستوران اور 1 مسجد ہے۔ ریسٹ ایریا میں 200 گاڑیوں کی پارکنگ ہے۔ ایک ریسٹ ایریا میں 24 گھنٹے کھلی فارمیسی اور 1 کلینک بھی ہے۔ ٹول پلازہ پر 8 ایمبولینس اور 2 فائر بریگیڈ گاڑیاں 24 گھنٹے تعینات رہیں گی۔ ہائیوے پر 12 مقامات پر موبائل فون کے سگنل کے لیے ٹاور نصب کیے گئے ہیں تاکہ حادثے کی صورت میں رابطہ ممکن ہو سکے۔

ٹریفک پولیس کے مطابق پہلے دن 1,240 گاڑیاں گزریں جن میں 860 کاریں، 210 ٹرک اور 170 بسیں شامل تھیں۔ ٹول پلازہ پر 6 کاؤنٹر کام کر رہے تھے۔ ٹول کی وصولی 1,860 روپے فی گاڑی رہی۔ ٹریفک پولیس کے 18 اہلکار ہائیوے پر 24 گھنٹے گشت کریں گے۔ ہائیوے پر 4 مقامات پر رفتار کی حد 120 کلومیٹر فی گھنٹہ مقرر کی گئی ہے۔ 6 مقامات پر رفتار کیمرے نصب کیے گئے ہیں جو خلاف ورزی کرنے والوں کو جرمانہ بھیجیں گے۔